وقت لاہور 12 جون 1991ء کی ایک خبر کے مطابق بھارت کے انگریزی جریدے "مسلم انڈیا" کی گزشتہ اشاعت میں مرزا طاہر نے اپنے ایک انٹرویو میں اکھنڈ بھارت کے ملک دشمن نظریہ کا ایک بار پھر اعادہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پاکستان کے لئے نامزد نئے امریکی سفیر کے ....ہائیٹ کے امریکی سینٹ کی خارجہ تعلقات کی کمیٹی سے خطاب کو مد نظر رکھا جائے تو منصوبہ کی تمام کڑیاں مل جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "پاکستان اور بھارت دشمنی چھوڑ کر دوستانہ تعلقات قائم کریں امریکہ ایسے اقدامات کی حوصلہ افزائی کرے گا" جنگ لاہور (27 جون 91)

ہم تو شروع سے مرزائیوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں اور حکومت کو ساتھ ساتھ خبردار بھی کرتے رہے ہیں۔ مگر افسوس کہ ارباب حکومت سیاسی مفادات اور مصلحتوں کے اسیر ہو کر قادیانی سازشوں کو پنپنے کا موقع دے رہے ہیں۔ جس کے نتائج بہر حال ملک کے حق میں نہیں ہوں گے امریکی اب قادیانیوں کو اعتماد میں لیکر انہیں آلہ کار بنا کر ملک میں کوئی نئی صورت حال پیدا کرنے والے ہیں جناب وزیر اعظم! یہ ملک قائم ہے تو آپ اور ہم بھی ہیں ملک نہیں تو ہم بھی نہیں۔ قادیانیوں کو نکیل ڈالیئے اور ملک بچایئے۔

مولانا اللہ یار ارشد کو قتل کی دھمکیاں

امریکی سفارت کاروں کے دورہ کے بعد 27 جون کو ریذیڈنٹ مجسٹریٹ ربوہ کو نامعلوم شخص نے فون کے ذریعہ بتایا کہ مسجد احرار ربوہ کے خطیب مولانا اللہ یار راشد کو قتل کر دیا گیا ہے۔ پولیس موقع پر پہنچی تو مولانا مسجد میں موجود تھے علاوہ ازیں گزشتہ ایک ماہ سے اب تک مولانا کو براہ راست ٹیلی فون پر قتل کی دھمکیاں دی جارہی ہیں کہ آپ کو دس محرم تک قتل کر دیا جائے گا۔ مولانا نے خبردار کیا ہے کہ اگر انہیں کچھ ہو گیا تو اس کی تمام تر ذمہ داری مرزا طاہر، مرزا منصر اور دیگر قادیانی قیادت پر ہو گی

موت و حیات اللہ کے قبضہ میں ہے اور ہم اس قسم کی دھمکیوں سے نہ پہلے کبھی مرعوب ہوئے ہیں نہ آئندہ ہوں گے۔ ہم قادیانیت کے خلاف جو کام کر رہے ہیں وہ خالص دین سمجھ کر اپنی آخرت کے لئے کر رہے ہیں اگر اس راہ میں موت بھی آجائے تو سعادت ہے مگر قادیانی یاد رکھیں کہ اگر مولانا اللہ یار ارشد کو کچھ ہوا تو پھر ملک میں ان کا جینا بھی مشکل ہو جائیگا۔ یاد رہے کہ قادیانی 1984ء میں بھی مولانا پر ایک قاتلانہ حملہ کر کے انہیں شدید زخمی کر چکے ہیں۔ اب تک ملک میں درجنوں علماء قتل ہو چکے ہیں لیکن کسی کے قاتل نہیں پکڑے گئے اور اگر گرفتار ہوئے بھی تو سزا سے بچ گئے۔ حکومت مولانا کی حفاظت کا معقول بندوبست کرے اور ربوہ کے دیگر مسلمانوں کو بھی تحفظ فراہم کرے۔

مسٹر ساجد نقوی کا چیلنج

22 جون کو نوائے وقت ملتان میں رافضی لیڈر مسٹر ساجد نقوی کی حیدر آباد سے ایک پریس کانفرنس شائع ہوئی جس میں انہوں نے کہا کہ "ہمیں ملکی سلامتی اور فقہ جعفریہ میں سے ایک کے انتخاب پر مجبور نہ کیا جائے" ہمیں مسٹر ساجد نقوی کا چیلنج منظور ہے وہ ملک کی سلامتی کے خلاف کام کریں ہم ملک کا دفاع کریں گے۔ ملک کی اکثریت اہل سنت والجماعت کے کروڑوں عوام ایک اقلیت کو ملک کی سلامتی سے کھیلنے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے رافضی گروہ نے ہمیشہ ملکی اور دینی مفادات کو نقصان پہنچایا ہے اس بات کی ہرگز اجازت نہیں دی جاسکتی کہ ایک محدود اقلیت ہمسایہ ملک ایران کی شہہ پر ملکی وقار کو سبوتاژ کرے محب وطن اہل سنت ان کی ہر سازش کو ناکام بنادیں گے حکومت مسٹر ساجد نقوی کے اس بیان کا فوری نوٹس لے کر رافضیوں کی سرگرمیوں کی کڑی نگرانی کرے۔